اضافی سوالات

1۔ کس صدی میں بہت سی قوموں کو آزادی نصیب ہوئی

(الف) 18ویں (ب) 19ویں (ج) 20ویں (د) 21ویں

2۔ نظریہ کو انگریزی زبان میں کہا جاتا ہے۔

(الف) تھیوری (ب) فلاسفی (ج) آئیڈیالوجی (د) کونسپٹ

3۔ نظریہ سے مراد ایسا ضابطہ یا پروگرام ہے جس کی بنیاد رکھی گئی ہو۔

(الف) فکر و فلسفہ پر (ب) دین پر (ج) ضابطہ اخلاق پر (د) انسانیت پر

4۔ یورپیوں کا نظریہ ہے۔

(الف) فلسفہ حیات (ب) عیسائیت (ج) بدھ مت (د) ہندوازم

5۔ جاپانیوں کا نظریہ ہے۔

(الف) اسلام (ب) عیسائیت (ج) بدھ مت (د) ہندوازم

6۔ ہندوؤں کا نظریہ ہے۔

(الف) اسلام (ب) عیسائیت (ج) بدھ مت (د) ہندوازم

7۔ انسانی زندگی کا محور اور قوت محرکہ کا نام ہے۔

(الف) فلسفہ (ب) اسلام (ج) نظریہ (د) زندگی

8۔ عقائد میں توحید رسالت آخرت ملائکہ الہامی کتب کے مجموعے کو کہتے ہیں۔

(الف) دین اسلام (ب) ایمان (ج) اللہ پر ایمان (د) انسانیت

9۔ اسلام کا دوسرا رکن ہے۔

(الف) توحید و رسالت (ب) نماز (ج) روزہ (د) زکوٰۃ

10۔ اسلام کا چوتھا رکن ہے۔

(الف) نماز (ب) روزہ (ج) زکوٰۃ (د) حج

11۔ اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ **(لاہور بورڈ 2015)**

(الف) نماز (ب) روزہ (ج) زکوٰۃ (د) حج

12۔ مالی عبادت ہے۔

(الف) نماز (ب) روزہ (ج) زکوٰۃ (د) حج

13۔ حج کن لوگوں پر فرض ہے۔

(الف) ہر مسلمان پر (ب) صاحب نصاب مسلمان پر (ج) امیر پر (د) صاحب استطاعت مسلمان پر

14۔ پاکستان کا نام تجویز کیا گیا۔

(الف) جنوری 1933ئ (ب) جون 1933ئ (ج) اگست 1933ئ (د) اکتوبر 1933ء

www.ilmkidunya.com

15۔ قرارداد پاکستان کہاں منظور ہوئی؟

(الف) ممبئی (ب) لاہور (ج) کراچی (د) ڈھاکہ

16۔ آل انڈیا مسلم لیگ کا کراچی میں اجلاس ہوا۔

(الف) 1939ئ (ب) 1940ئ (ج) 1942ئ (د) 1943ء

17۔ مارچ 1944ء کو قائداعظم نے خطاب کیا۔

(الف) طلبہ سے (ب) افسران سے (ج) عوام سے (د) فوج سے

18۔ 11 اکتوبر 1947ء کو قائداعظم نے کن سے خطاب کیا۔

(الف) طلبہ سے (ب) افسران سے (ج) عوام سے (د) فوج سے

19۔ قوموں کے وجود کا پتہ کس چیز سے چلتا ہے؟

(الف) خوشحالی سے (ب) نظریات سے (ج) روایات (د) علاقہ سے

20۔ وہ کونسا ملک ہے جو مضبوط نظریہ کے سبب وجود میں آیا۔

(الف) برطانیہ (ب) امریکہ (ج) افغانستان (د) پاکستان

21۔ بے مقصد زندگی کبھی ہمکنار نہیں ہو سکتی۔

(الف) کامیابی سے (ب) ناکامی سے (ج) غلامی سے (د) خوشحالی سے

22۔ اسلامی اقدار میں شامل نہیں ہے۔

(الف) آمریت (ب) عقائد (ج) عدل وانصاف (د) جمہوریت

{جوابات}

1	ج	6	د	11	د	16	د	21	الف
2	ج	7	ج	12	ج	17	الف	22	الف
3	الف	8	ب	13	د	18	ب		
4	ب	9	ب	14	الف	19	ب		
5	ج	10	ج	15	ب	20	د		

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

اضافی سوالات

سوال: حقوق وفرائض کا باہمی تعلق مختصراً بیان کریں۔

جواب: حقوق وفرائض

حقوق وفرائض کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہ لازم وملزوم ہیں۔ یہ فرائض ادا کر کے ہی ایک فرد حقوق حاصل کرنے کے قابل بنتا ہے۔

سوال: پاکستان کے نظریے کی اساس کیا ہے؟

جواب: نظریہ پاکستان کی اساس

پاکستان ایک مضبوط نظریے کی بنیاد پر وجود میں آیا جس کی اساس دین اسلام ہے جو مسلمانوں کی زندگی کے تمام شعبوں میں راہنمائی کرتا ہے اور انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

سوال: ورلڈ انسائیکلو پیڈیا میں نظریہ کی کیا تعریف کی گئی ہے؟

جواب: ورلڈ انسائیکلو پیڈیا

نظریہ سیاسی اور تمدنی اصولوں کا مجموعہ ہے جس پر کسی قوم یا تہذیب کی بنیادیں استوار ہوئی ہیں۔

سوال: ڈاکٹر جارج براس نے نظریہ کی کیا تعریف کی۔ (لاہور بورڈ 2013)

جواب: ڈاکٹر جارج براس

تمام زندگی کا ضابطہ یا کوئی پروگرام جس کی بنیاد فکر وفلسفہ پر استوار ہو۔

سوال: نظریہ کے ماخذ کیا ہیں یا نظریہ کے ذرائع کیا ہیں؟

جواب: نظریہ کے ماخذ

نظریہ کے ماخذ درج ذیل ہیں۔

☆ مشترکہ مذہب ☆ مشترکہ نسل ☆ مشترکہ زبان
☆ مشترکہ رسم رواج ☆ مشترکہ رہائش ☆ مشترکہ سیاسی مقاصد

سوال: نظریے کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: نظریے کی اہمیت

نظریے کی اہمیت کے درج ذیل نکات ہیں۔

☆ قوموں کے وجود کا پتہ ان کے نظریات سے ہوتا ہے۔ ☆ نظریات قوموں میں مقصد کا شعور پیدا کرتے ہیں۔
☆ نظریہ ایک روح کی مانند ہے جو اقوام کو متحرک کرتا ہے۔ ☆ نظریہ انسانی حقوق وفرائض کا تعین کرتا ہے۔

سوال: برصغیر کے مسلمانوں کی آزادی کیلئے کوشش کرنے والے سیاسی اکابرین کا نام لکھیں۔

جواب: سیاسی اکابرین

برصغیر مسلمانوں کی آزادی کیلئے سیاسی اکابرین کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ سرسید احمد خان ☆ قائداعظم ☆ علامہ اقبال ☆ چودھری رحمت علی

سوال: ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایمان

عقائد میں توحید یعنی اللہ کو ایک ماننا، رسالت یعنی انبیاء کو ماننا، آخرت، ملائکہ اور الہامی کتب پر دل و جان سے یقین رکھنا شامل ہے۔ ان کے مجموعے کو ایمان کہتے ہیں۔

سوال: زکوٰۃ ادا کرنا کیوں ضروری ہے۔ (لاہور بورڈ 2015)

جواب: زکوٰۃ

زکوٰۃ اسلام کا چوتھا رکن ہے، زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔ اس نظام کی وجہ سے دولت گردش میں رہتی اور غریب اور محتاجوں تک پہنچ جاتی ہے۔

سوال: حج کن لوگوں پر فرض ہے۔ اس کا بڑا فائدہ بیان کریں۔

جواب: حج

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے یہ صاحب استطاعت مسلمانوں پر فرض ہے۔ اس سے مسلمانوں میں اتحاد اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے جس کی مثال پوری دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔

سوال: دوقومی نظریے کا تشخص کیسے اجاگر ہوا؟

جواب: دوقومی نظریے کا تشخص

برصغیر میں جو شخص اسلام قبول کر لیتا وہ اپنے آپ کو معاشرتی اور سیاسی سطح پر مسلم معاشرے سے وابستہ کر لیتا تھا۔ اس بنیاد پر اسے برصغیر میں الگ مقام ملا جو دوسری اقوام سے مختلف تھا اس تشخص کو بنیاد مانتے ہوئے دوقومی نظریہ اجاگر ہوا۔

سوال: قرارداد لاہور کب اور کہاں منظور ہوئی؟

جواب: قرارداد لاہور:

قرارداد لاہور 23 مارچ 1940 کو منٹو پارک لاہور میں منظور ہوئی۔

سوال: قرارداد لاہور میں قائداعظم نے خطبہ صدارت دیتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: قائداعظم کا خطبہ صدارت

قائداعظم نے فرمایا

''ہندو اور مسلمان دو علیحدہ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو مختلف عقائد پر قائم ہیں۔ دونوں قوموں کے ہیروز کی کہانیاں اور واقعات ایک دوسرے سے مختلف ہیں دونوں کی ایک لڑی میں پرونے کا مطلب برصغیر کی تباہی ہے لہذا دونوں قوموں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے برصغیر کی تقسیم کا اعلان کر دیا جائے۔''

سوال: قائداعظم نے کراچی میں مسلم لیگ کے اجلاس میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: قائداعظم کا کراچی میں خطاب

قائداعظم نے 1943ء میں کراچی میں مسلم لیگ کے اجلاس میں ارشاد فرمایا کہ

''وہ کون سا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں وہ کون سی چٹان ہے جس پر ملت کی عمارت استوار ہے وہ کونسا لنگر ہے جس سے امت کی کشتی محفوظ ہے وہ رشتہ، چٹان اور لنگر اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید ہے۔''

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

باب اول　　پاکستان کی نظریاتی اساس

(Ideological Basis of Pakistan)

تفصیل سے جواب دیجئے۔

سوال نمبر 1۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

(الف) نظریے کے ماخذ اور اہمیت۔

(ب) ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی حالت

سوال نمبر 2۔ ان اسلامی اقدار کا جائزہ لیجئے جو نظریہ پاکستان کی اساس ہیں۔

سوال نمبر 3۔ دوقومی نظریے کی وضاحت کیجئے۔

سوال نمبر 4۔ علامہ اقبال کے ارشادات کی روشنی میں نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر 5۔ قائداعظم کے ارشادات کی روشنی میں نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

باب اول
پاکستان کی نظریاتی اساس
(Ideological Basis of Pakistan)

سوال نمبر 1۔ درج ذیل پر نوٹ لکھیں۔

(الف) نظریہ کے ماخذ اور اس کی اہمیت۔

(ب) ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی حالت

جواب:

(الف) نظریہ کے ماخذ اور اس کی اہمیت

نظریہ کے ماخذ اور اسکی اہمیت کی وضاحت سے پہلے نظریہ کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

نظریہ کی تعریف:

☆ ورلڈ انسائیکلو پیڈیا (World Encyclopaedia) کی تعریف کی رو سے:

''نظریہ سیاسی اور تمدنی اصولوں کا مجموعہ ہے جس پر کسی قوم یا تہذیب کی بنیادیں استوار ہوتی ہیں''

☆ ڈاکٹر جارج براس (Dr. George Brass) کے الفاظ میں:

''عام زندگی کا ضابطہ یا کوئی پروگرام جس کی بنیاد فکر و فلسفہ پر استوار ہو آئیڈیالوجی کہلاتا ہے''۔

نظریہ کے ماخذ

درج ذیل عناصر کی وجہ سے لوگوں میں نظریات کی تشکیل ہوتی ہے۔

☆ **مشترکہ مذہب:**

مذہب محض چند عبادات کا مجموعہ ہی نہیں ہوتا بلکہ وہ پوری معاشرتی زندگی پر گہرے اثرات رکھتا ہے۔ ہر مذہب نے سماجی تعلقات کو مخصوص نظریات کی روشنی میں استوار کیا۔ یورپ نظریہ عیسائیت کے تحت، جاپان نظریہ بدھ مت کے تحت، ہندو نظریہ ہندوازم کے تحت اور مسلمان نظریہ اسلام کے تحت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

☆ **مشترکہ نسل:**

مشترکہ نسل سے مشترک نظریات جنم لیتے ہیں۔ ایک ہی نسل کے لوگوں میں ہمدردی اور اخوت کے جذبات کا پروان چڑھنا عین فطری عمل ہے۔ ہم نسلی ایک مضبوط بندھن ہے جو مشترک نظریات کے باعث انسانوں کو خونی رشتوں میں منسلک کیے ہوئے ہے۔

☆ **مشترکہ زبان:**

زبان ہی کے ذریعے لوگ اپنے جذبات و احساسات اور خیالات دوسروں تک پہنچاتے ہیں جس سے نئے نظریات تشکیل پاتے ہیں۔

☆ **مشترکہ سیاسی مقاصد:**

دورِ حاضر کی بیشتر قومیں اپنے مشترکہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ مختلف قومیں سیاسی نظریات کی بدولت اپنی قومی زندگی کی بقا کے لیے آزادی حاصل کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی ہیں تاکہ وہ مضبوط قوم کا روپ دھار سکیں۔

www.ilmkidunya.com

☆ **مشترکہ رسم ورواج:**

ہر دور میں نظریات کی تشکیل میں مشترکہ رسم رواج کا بڑا عمل دخل رہا ہے۔ مشترکہ رسم رواج کی وجہ سے لوگوں میں ثقافتی اور فکری اعتبار سے نظریاتی ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔

☆ **مشترکہ جغرافیائی حدود:**

لوگوں کے طور طریقوں اور نظریات میں یکسانیت کافی حد تک مشترکہ جغرافیائی حدود کا باعث بنتی ہے۔ ایک جیسے طور طریقے اور نظریات رکھنے والے ایک جگہ بہتر انداز میں زندگی گزار سکتے ہیں۔

نظریہ کی اہمیت

درج ذیل نکات سے نظریہ کی اہمیت واضح کی جاسکتی ہے۔

☆ **بامقصد زندگی:**

انسان ایک مقصد کے تحت دنیا میں آیا ہے۔ بے مقصد زندگی کبھی کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوسکتی۔ قوموں کے وجود کا پتا ان کے نظریات سے ہوتا ہے۔

☆ **شعور کی بیداری:**

نظریات قوموں میں مقصد کا شعور پیدا کرتے ہیں اور نظریات سے ہی قومیں کامیابی کی منزل سے ہمکنار ہوتی ہے۔

☆ **تحریک کی بنیاد:**

نظریہ کسی سیاسی، معاشی، معاشرتی یا ثقافتی تحریک کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

☆ **انسانی زندگی کا محور:**

نظریہ انسانی زندگی کا محور اور اس کی قوت محرکہ کا دوسرا نام ہے۔

☆ **نظم وضبط:**

نظریہ انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو نظم وضبط دیتا ہے۔

☆ **حقوق وفرائض:**

نظریہ انسان کے ایک دوسرے کے ساتھ قومی حقوق وفرائض کا تعین کرتا ہے۔

☆ **نظریہ ایک روح:**

نظریہ ایک روح کی مانند ہوتا ہے جو نظر نہیں آتا لیکن اقوام اسی کی بدولت زندہ اور متحرک نظر آتی ہیں۔

☆ **قومیت کی بقائ:**

اگر کوئی قوم اپنے نظریے کو نظر انداز کردے تو اس کا وجود خطرے میں پڑ جاتا ہے اور کوئی دوسرا نظریہ اسے اپنے اندر ضم کرنے کے لیے کوشاں ہوجاتا ہے۔

حاصل کلام:

پاکستان واحد ملک ہے جو ایک مضبوط نظریے کے سبب وجود میں آیا۔ پاکستان کے نظریے کی اساس دین اسلام ہے جو مسلمانوں کی زندگی کے تمام شعبوں میں راہنمائی کرتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

(ب) ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی حالت

مسلمانوں کی معاشی محرومی کے چیدہ چیدہ اسباب درج ذیل ہیں۔

☆ **ملازمت پر پابندی:**

انگریزوں نے تعصب اور مسلم دشمنی کے جذبے کے تحت مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں خصوصاً فوج سے نکال دیا اور ان پر سرکاری ملازمت کے دروازے بند کر دیے۔ مسلمان اپنی قابلیت اور استحقاق کے باوجود کم تر اہلیت کے حامل ہندوؤں کے مقابلے میں ملازمت سے محروم رکھے جاتے تھے۔

☆ **جائیداد سے محرومی:**

اکثر مسلمانوں کی جاگیریں چھن گئیں، ان کی جائیدادیں ضبط کر لی گئیں اور بعض مسلمان کسانوں کو زمینوں سے بے دخل کر دیا گیا۔ ان کی جاگیریں اور زمینیں غیر مسلموں کو بطور انعام دے دی گئیں۔ مسلمان مالک کی بجائے مزارع بن گئے۔

☆ **سرسید احمد خان کا قول**

سرسید احمد خاں نے مسلمانوں کی حالتِ زار کا نقشہ یوں کھینچا ہے۔

''کوئی بلا آسمان سے ایسی نہیں اتری جس نے زمین پر پہنچنے سے پہلے کسی مسلمان کا گھر نہ ڈھونڈا ہو۔''

☆ **ہندوؤں کے لیے خصوصی مراعات:**

مسلمانوں کے کاروبار بند ہو گئے۔ انگریزوں نے ہندوؤں کو خصوصی کاروباری مراعات اور رعائتیں دے کر انھیں اپنے ساتھ ملا لیا۔ ہندوؤں نے مقامی تجارت کے میدان میں اپنی اجارہ داری قائم کر لی اور مسلمان تجارت پیشہ لوگ اقتصادی بحران کا شکار ہو گئے۔

☆ **برصغیر کی صنعتی تباہی:**

برطانیہ میں صنعتی انقلاب کے نتیجے میں وہاں عمدہ اور سستا مال تیار ہونے لگا جو ہندوستان میں درآمد کیا جاتا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوستان کی دوسری اقوام کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی گھریلو صنعت جس کے پیداواری ذرائع ترقی یافتہ نہ تھے، تباہ ہو گئی۔

☆ **بیرونی تجارت:**

برطانیہ کی صنعتی اشیا تو ہندوستان میں آ سکتی تھیں لیکن ہندوستان کی چیزوں کی کھپت نہ برطانیہ میں تھی اور نہ یورپ میں تھی۔ ہندوستان کی بیرونی تجارت متاثر ہونے سے لاکھوں افراد بے روزگار ہو گئے جس میں مسلمانوں کی بھی کثیر تعداد شامل تھی۔

حاصل کلام:

1857 کی جنگ آزادی کی ناکامی کے بعد مسلمانوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے انگریزوں کی نظر میں مسلمان قوم ہی ذمہ دار ٹھہری اور مسلمانوں کو سنگین نتائج بھگتنا پڑے۔ انگریزوں کے متعصبانہ رویے کی وجہ سے مسلمانوں کو روزگار، جائیداد، کاروبار اور ملازمت سے محروم رکھا گیا جو ان کی معاشی مشکلات کا باعث بنا زوال پذیر اقوام ہمیشہ ایسے ہی حالات سے دوچار رہی ہیں۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 2۔ ان اسلامی اقدار کا جائزہ لیجئے جو نظریہ پاکستان کی اساس ہیں۔ (2013 لاہور بورڈ سیکنڈ گروپ)
(2014 لاہور بورڈ فرسٹ گروپ)

جواب:

اسلامی اقدار

نظریۂ پاکستان اسلامی نظریۂ حیات پر مبنی ہے۔ درج ذیل اسلامی اقدار نظریہ پاکستان کی اساس ہیں۔

عقائد و عبادات:

پاکستان کے قیام کا مطالبہ کیا گیا تو اس کے پس منظر میں یہ سوچ بھی کارفرما تھی کہ مسلمان اپنے عقائد کے مطابق زندگی گزار سکیں اور عبادات کی ادائیگی میں کوئی رکاوٹ محسوس نہ کریں۔ عقائد میں توحید، رسالت ﷺ، آخرت، ملائکہ اور الہامی کتب پر ایمان لانا شامل ہے۔ ان کے مجموعے کو ایمان کہتے ہیں۔ عقائد و عبادات کی وضاحت درج ذیل ہے۔

☆ عقیدۂ توحید ☆ عقیدۂ رسالت ☆ نماز
☆ روزہ ☆ زکوٰۃ ☆ حج

☆ **اسلام کا پہلا رکن**

توحید و رسالت اسلام کا پہلا رکن ہے۔ جو ایمان کا اولین جزو ہے۔

☆ **عقیدۂ توحید:**

توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا واحد خالق و مالک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی کوئی چیز اس کے علم سے باہر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیر

(بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے) یعنی کوئی شے اس کی قدرت سے باہر نہیں۔

انسان کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے نائب کی ہے۔ انسان اپنی طاقت کی حد تک عمل پر قادر ہے لیکن اصل قدرت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

☆ **عقیدۂ رسالت:**

عقیدہ رسالت کا مطلب رسولوں پر ایمان لانا ہے۔ دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک و شبہ نہ کیا جائے۔ قرآن اور اُسوۂ ﷺ کو سرچشمہ ہدایت ماننا اور محمدؐ کو آخری نبی ماننا عقیدہ رسالت کا لازمی تقاضا ہے۔

☆ **اسلام کا دوسرا رکن**

اسلام کا دوسرا رکن نماز ہے جس کو مقررہ اوقات کے مطابق ادا کرنا فرض ہے۔ دراصل اقامتِ صلوٰۃ، اقامتِ دین کا وہ نمونہ ہے جس کا ہر روز مظاہرہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا ایسا ہی نظام پورے معاشرے میں قائم ہونا چاہیئے۔

☆ **اسلام کا تیسرا رکن**

اسلام کا تیسرا رکن روزہ ہے۔ تمام عبادات کی طرح روزہ بھی فرض کا بہترین اظہار ہے۔

☆ **اسلام کا چوتھا رکن**

اسلام کا چوتھا رکن زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے اور اسلام کے معاشی نظام کی پختگی کا ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ کے نظام کی وجہ سے دولت چند ہاتھوں میں اکٹھی ہونے کی بجائے گردش میں رہتی ہے اور معاشرے کے غریب طبقات تک بھی پہنچ جاتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

☆ **اِسلام کا پانچواں رُکن**

حج اسلام کا پانچواں رُکن ہے جو صاحب استطاعت مسلمانوں پر فرض ہے۔ حج کے موقع پر **لبیک اللّٰھمّ لبیک** کی پکار مسلمانوں کے اتحاد اور بھائی چارے کی ایسی مثال ہے جو پوری دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی۔

☆ **عدل وانصاف:**

عدل وانصاف کا مطلب ہے ہر شخص کو اس کا پورا پورا حق ملے کوئی بھی معاشرہ عدل وانصاف کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا عدل وانصاف کی زندگی کے ہر شعبے میں ضرورت ہے۔ ایکمنصفانہ معاشرے کیلئے برصغیر کے مسلمانوں نے عدل وانصاف پر زور دیا۔ ریاست میں سب افراد کیلئے مساوی اور یکساں عدالتی نظام قائم کیا۔

☆ **مثال**

ایک دفعہ قبیلہ بنومخزوم کی فاطمہ نامی عورت نے چوری کی۔ اس کی سزا کی معافی کی سفارش سن کر آپؐ نے ارشاد فرمایا ''تم میں سے پہلے قومیں اس وجہ سے برباد ہوئیں کہ وہ چھوٹوں کو سزا دیتے اور بڑوں کو معاف کر دیتے خدا کی قسم اگر فاطمہ بنت محمدؐ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا''

☆ **مساوات:**

مساوات کا مطلب ہے کہ معاشرہ کے تمام افراد بحیثیت انسان برابر ہیں۔ کسی شخص کو اس کے عہدے، مال ودولت، رنگ ونسل یا زبان کی بنیاد پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔

☆ **خطبہ حجۃ الوداع**

حضرت محمد ﷺ نے اس حقیقت کو خطبہ حجۃ الوداع میں یُوں بیان فرمایا:

''اے لوگو! تم سب کا پروردگار ایک ہے اور تم سب آدمؑ کی اولاد ہو۔ پس کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔''

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود وایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

☆ **جمہوریت کا فروغ**

اسلامی ریاست اور معاشرے کی بنیاد مشاورت ہے۔ اسلامی معاشرے میں جمہوریت کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور عوام کے حقوق کا خیال رکھا جاتا ہے۔ انہیں مساوی درجہ ملتا ہے اور وہ قانون کے دائرے کے اندر رہ کر زندگی گزارتے ہیں۔ قوانین انہیں تحفظ مہیا کرتے ہیں۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہوتے ہیں۔ افراد میں رنگ، نسل، ذات پات یا زبان کی بنیاد پر کوئی تمیز روا نہیں رکھی جاتی۔ حکومتی نظام سب لوگوں کی بھلائی کو پیشِ نظر رکھ کر چلایا جاتا ہے۔

☆ **فرمانِ قائداعظم**

قائداعظم نے 14 فروری 1948ء کو سبی کے مقام پر تقریر کرتے ہوئے قیامِ پاکستان کی غرض وغائیت یوں بیان کی:

''آؤ ہم اپنے جمہوریت کے نظام کو اسلامی اصولوں کے مطابق بنیاد فراہم کریں۔ اللہ ذوالجلال نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہم ریاستی امور کو باہم اصلاح مشورے سے طے کریں۔''

www.ilmkidunya.com

☆ **اخوت و بھائی چارہ:**

اسلامی معاشرے میں اُخوت و بھائی چارہ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ مدینہ منورہ میں جب اسلامی حکومت بنی تو اس میں اُخوت و بھائی چارے کی مثال دیکھنے کے قابل تھی۔ مدینہ کی ریاست کے وجود سے حضور ﷺ نے حقوق العباد پر زور دیتے ہوئے یتیموں، بیواؤں اور ناداروں سے مشفقانہ رویہ کی تلقین کی۔ آپ ﷺ نے زکوٰۃ اور خیرات کے نظام کو واضح کیا اور سُود کو حرام قرار دیا کیونکہ اسلام میں دوسروں کے استحصال کی کوئی گنجائش نہیں۔

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

''مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس سے خیانت نہ کرے۔''

آپ ﷺ نے کینہ اور حسد سے باز رہنے کا درس دیا۔ لہٰذا مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اتفاق سے رہیں اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔

☆ **شہریوں کے حقوق و فرائض:**

جب پاکستان کا قیام عمل میں لایا گیا تو ایک طرف شہریوں کے حقوق اور تحفظات کی اہمیت تسلیم کی گئی۔ ایک فرد کا حق دوسرے فرد کا فرض بن جاتا ہے۔ حقوق و فرائض کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہ لازم و ملزوم ہیں۔ یہ فرائض ادا کر کے ہی ایک فرد حقوق حاصل کرنے کے قابل بنتا ہے۔ فرائض کا تعلق انسان کے ذاتی اور اجتماعی دونوں پہلوؤں سے ہوتا ہے۔ اسلامی ریاست کو حقوق و فرائض کا باہمی توازن ایک کامیاب ریاست بنا دیتا ہے۔

حاصل کلام

بلا شبہ نظریہ پاکستان کی اساس درج بالا اسلامی اقدار کی روشنی میں استوار ہے کیونکہ برصغیر میں الگ ریاست کے قیام کا مطالبہ اس بنیاد پر کیا گیا تھا کہ مسلمان اپنے عقائد کے مطابق عدل و انصاف مساوات اور جمہوری اصولوں کی پابندی کرتے ہوئے زندگی گزار سکیں

☆☆☆☆☆

سوال نمبر 3۔ دوقومی نظریے کی وضاحت کیجئے؟ **(لاہور بورڈ 2014)**

جواب:

دوقومی نظریے کی وضاحت

دوقومی نظریہ کی وضاحت ذیل میں بیان کی جاتی ہے۔

☆ **پس منظر:**

برصغیر میں ہر شخص جو اسلام قبول کرتا تھا وہ اپنے آپ کو معاشرتی اور سیاسی سطح پر مسلم معاشرے اور ریاست سے وابستہ کر لیتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مسلمانانِ برصغیر کا الگ منفرد مزاج پیدا ہوا جو دوسری اقوامِ ہند سے مختلف تھا۔ اسی تشخص کو اساس مانتے ہوئے دوقومی نظریہ اُجاگر ہوا۔

☆ **دوقومی نظریہ:**

برصغیر کے تاریخی تناظر میں دوقومی نظریے سے مراد ہے کہ یہاں دو بڑی اقوام آباد ہیں، جن میں سے ایک مسلمان اور دوسری ہندو قوم ہے۔ یہ دونوں اقوام اپنے مذہبی نظریات، اپنے رہن سہن کے انداز اور اجتماعی سوچ میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ ان اقوام کے بنیادی اُصول اور رہن سہن کے طریقے ایک دوسرے سے اس قدر مختلف ہیں کہ یہ صدیوں اکٹھا رہنے کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل نہ سکیں۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

دوقومی نظریہ کا ارتقاء

☆ ارتقاء

ارتقاء کے لفظی معنی ہیں مرحلہ وار ترقی کی منازل طے کرنا یا آگے بڑھنا۔

دوقومی نظریہ اور سرسید احمد خان

برصغیر میں سرسید احمد خان نے سب سے پہلے 1867ء میں بنارس میں اُردو تنازعے کی بنا پر دوقومی نظریے کی اصطلاح استعمال کی۔ سرسید احمد نے مسلمانوں کو ایک علیحدہ قوم کہا۔ سرسید احمد خان نے حکومت کو باور کرایا کہ برصغیر میں کم از کم دو قومیں آباد ہیں۔ ایک مسلمان اور دوسری ہندو قوم۔ مسلمان ہر لحاظ سے ایک علیحدہ قوم ہیں کیونکہ ان کی تہذیب، ثقافت، زبان اور زندگی کا فلسفہ ہندوؤں سے جدا ہے۔

دوقومی نظریہ اور علامہ اقبالؒ

علامہ محمد اقبالؒ نے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کا تصور پیش کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کے مذہبی، سیاسی اور معاشرتی حقوق کو سلب کر لیا جائے۔ میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کے لیے پنجاب، سرحد (خیبر پختونخواہ) سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک ریاست بنا دی جائے۔

آپ نے 1930ء میں اپنے مشہور خطبہ الٰہ آباد میں مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کا مطالبہ کیا تاکہ مسلمان اس میں رہ کر اپنے مذہب اور ثقافت کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ آپؒ نے فرمایا:

"مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں۔ میں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔"

دوقومی نظریہ اور چودھری رحمت علیؒ

پاکستان کا نام

چودھری رحمت علی نے جنوری 1933ء میں انگلستان میں قیام کے دوران اپنے چند ساتھیوں سے مل کر ایک کتابچہ 'Now or Never' کے نام سے شائع کیا۔ اس کتابچے کو ہندوستانی سیاست دانوں میں تقسیم بھی کیا گیا۔ اس کتابچے میں مسلمانوں کی علیحدہ ریاست کا نام پاکستان تجویز کیا گیا۔

الگ قوم

چودھری رحمت علی کا خیال تھا کہ مسلمانوں کی اپنی ایک تاریخ اور تہذیب ہے۔ انھی کی بنیاد پر ان کی قومیت ہندوستانی ہونے کی بجائے پاکستانی ہے۔ وہ یقین رکھتے تھے کہ مسلمان ایک ایسی قوم ہے جو ہندوستان میں رہنے والوں سے مختلف ہے۔

www.ilmkidunya.com

دوقومی نظریہ اور قائداعظمؒ

آپؒ نے اس سلسلے میں فرمایا:

''قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رُو سے الگ قوم ہیں۔ وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔''

قرارداد لاہور 23 مارچ، 1940ء کو منظور ہوئی جس میں آپؒ نے خطبہ صدارت دیتے ہوئے فرمایا:

''ہندو اور مسلمان دو علیحدہ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں جو بالکل مختلف عقائد پر قائم ہیں اور مختلف نظریات کی عکاسی کرتے ہیں۔ دونوں اقوام کے ہیروز، رزمیہ کہانیاں اور واقعات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ لہٰذا دونوں قوموں کو ایک لڑی میں پرونے کا مقصد برصغیر کی تباہی ہے کیونکہ یہ برابری کی سطح پر نہیں بلکہ اقلیت اور اکثریت کے روپ میں موجود ہیں۔ برطانوی حکومت کے لیے بہتر ہوگا کہ ان دنوں قوموں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے برصغیر کی تقسیم کا اعلان کرے جو کہ تاریخی اور مذہبی لحاظ سے ایک صحیح قدم ہوگا۔''

حاصل کلام

دوقومی نظریہ نے مسلمانوں میں سیاسی جذبے کو ابھارا اور ان کو ایسی قیادت دی جس نے تحریک آزادی کو جلا بخشی اس دوقومی نظریہ کی بنیاد پر ہندوستان تقسیم ہوا۔ تحریک پاکستان کے اہم رہنماؤں نے مسلسل دوقومی نظریہ کی بھرپور حمایت کی اور الگ ریاست پاکستان کی بنیاد ڈالی۔

☆☆☆☆☆

سوال نمبر 5۔ علامہ اقبال کے ارشادات کی روشنی میں نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں۔ (لاہور بورڈ 2013)

(لاہور بورڈ 2015)

جواب:

نظریہ پاکستان اور علامہ اقبال

نظریہ پاکستان کے حوالے سے علامہ اقبال کے ارشادات کی تفصیل بیان کرنے سے پہلے مختصراً نظریہ پاکستان اور علامہ اقبال کا تعارف بیان کیا جاتا ہے۔

علامہ اقبال کا تعارف

آپ 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ اپنی شاعری کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں کو بیدار کیا۔ آپ نے پاکستان کا تصور پیش کیا اس لیے آپ کو مصور پاکستان کہتے ہیں۔

نظریہ پاکستان

نظریہ پاکستان قرآن سنت کے اصولوں پر مبنی معاشرہ کی تخلیق کا نام ہے۔ یا

نظریہ پاکستان ایک ایسی ریاست کے قیام کا نام ہے جہاں عوامی فلاح و بہبود کا خیال رکھا جائے۔

نظریہ پاکستان اور علامہ اقبال کے ارشادات

پہلے پہل آپ بھی ہندو، مسلم اتحاد کے حامیوں میں سے تھے لیکن ہندوؤں کی تنگ نظری اور متعصب رویے نے جلد ہی علامہ محمد اقبالؒ کو یہ بات سوچنے پر مجبور کر دیا کہ وہ الگ ملک کا مطالبہ کریں۔

www.ilmkidunya.com

نظریہ پاکستان کے حوالے سے علامہ اقبال کے ارشادات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

الگ ریاست کا تصور

علامہ اقبالؒ نے مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دیا اور اپنی شاعری کے ذریعے ان کو بیدار کیا۔

خطبہ الہ آباد 1930

آپ نے 1930ء میں اپنے مشہور خطبہ الہ آباد میں مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کا مطالبہ کیا تا کہ مسلمان اس میں رہ کر اپنے مذہب اور ثقافت کے مطابق زندگی گزار سکیں۔

علامہ اقبال کا دعویٰ

''مجھے ایسا نظر آتا ہے اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی اگر ہم چاہتے ہیں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں میں ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں''۔

الگ تشخص

''انڈیا ایک برصغیر ہے، ملک نہیں۔ یہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگ رہتے ہیں اور مسلم قوم اپنی علیحدہ پہچان رکھتی ہے۔ تمام مہذب قوموں کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی اصولوں اور ثقافتی و سماجی اقدار کا احترام کریں۔''

مسلم ملت کی اساس

علامہ اقبالؒ نے فرمایا کہ مسلمان اسلام کی وجہ سے ایک ملت ہیں اور ان کی قوت کا دارومدار بھی اسلام ہے۔ انھوں نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے حقیقی تصور اپنے اشعار میں پیش کیا۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر — خاص ہے ترکیب میں قوم رسولِ ہاشمی
اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار — قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

اسلام کا نظریہ توحید

آپ نے مسلمانوں کو مذہب اسلام کے ہر پہلو کو اپنانے اور رنگ و نسل کے بتوں کو توڑنے کا مشورہ دیا۔

بتانِ رنگ و بُو کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا — نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

پیغام اقبال

علامہ اقبال ساری دنیا میں بسنے والے مسلمانوں کو ایک ملت تصور کرتے تھے۔ اس لیے انھوں نے نیل کے ساحل سے کاشغر تک کے مسلمانوں کو حرم کی پاسبانی کے لیے ایک ہونے کا پیغام دیا۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے — نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

حاصل کلام

علامہ اقبال نے نظریہ پاکستان کے حوالے سے دیے گئے ارشادات کی روشنی میں برصغیر کے مسلمانوں کا الگ تشخص اجاگر کیا اور مسلمانوں کی الگ ریاست کا تصور پیش کیا۔

www.ilmkidunya.com

☆☆☆☆☆

سوال نمبر 6۔ قائداعظم کے ارشادات کی روشنی میں نظریہ پاکستان کی وضاحت کریں؟ (لاہور بورڈ 2015)

جواب:

نظریہ پاکستان اور قائداعظم

نظریہ پاکستان کے حوالے سے قائداعظم کے ارشادات کی تفصیل بیان کرنے سے قبل مختصراً قائداعظم کا تعارف اور نظریہ پاکستان کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔

قائداعظم

قائداعظم محمد علی جناح 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ محمد علی جناح کو ان کی خصوصیات اور کاوشوں کے پیش نظر قوم کی طرف سے درج ذیل خطابات سے یاد کیا جاتا ہے۔

(i) ہندو مسلم اتحاد کا بانی (ii) قائداعظم (iii) بابائے قوم

نظریہ پاکستان

نظریہ پاکستان قرآن و سنت کے اصولوں پر مبنی معاشرہ کی تخلیق کا نام ہے۔ **یا**

نظریہ پاکستان ایک ایسی ریاست کے قیام کا نام ہے جہاں عوامی فلاح و بہبود کا خیال رکھا جائے۔

نظریہ پاکستان اور قائداعظمؒ

نظریہ پاکستان کے بارے میں قائداعظم کے ارشادات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مسلم ریاست

قائداعظم محمد علی جناح کے نظریۂ پاکستان کے مطابق برصغیر پاک و ہند کے وہ مسلم اکثریتی علاقے مثلاً پنجاب، بنگال، آسام، سندھ، سرحد (خیبر پختونخوا) اور بلوچستان کو ملا کر پاکستان بنا دیا جائے۔

مذہبی آزادی

یہاں کے لوگ اپنے مذہب اسلام، تہذیب، روایات، اخلاقیات اور معاشیات کے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی استوار کر سکیں۔ جہاں مسلمان آزاد ہوں وہاں وہ اپنی اقدار کے مطابق ملک اور حکومت کے نظام کو چلائیں۔

اقلیتوں کے حقوق

قائداعظم نے فرمایا کہ

''اقلیتوں کو برابر کے حقوق حاصل ہونے چاہییں۔''

پاکستان کی موجودگی

29 دسمبر 1940 کو احمد آباد میں خطاب کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا کہ

''پاکستان صدیوں سے موجود رہا ہے۔ شمال مغرب مسلمانوں کا وطن رہا ہے۔ ان علاقوں میں مسلمانوں کی آزاد ریاست قائم ہونی چاہیے تاکہ وہ

www.ilmkidunya.com

اسلامی شریعت کے مطابق زندگی گزار سکیں۔''

قرآن پاک اور ملکی نظام

قائداعظم اسلامی نظام کو پوری طرح قابلِ عمل سمجھتے تھے اور قرآن پاک کو بنیاد مان کر ملکی نظام کو استوار کرنا چاہتے تھے۔ انھوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ 1943ء میں کراچی میں فرمایا:

''وہ کون سا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسدِ واحد کی طرح ہیں؟ وہ کون سی چٹان ہے جس پر اس ملت کی عمارت استوار ہے؟ وہ کون سا لنگر ہے جس سے اس اُمت کی کشتی کو لگر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر خدا تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید ہے۔''

طلبہ سے خطاب

مارچ 1944ء میں طلبہ سے مخاطب ہوئے ہوئے آپؒ نے فرمایا:

''ہمارا رہنما اسلام ہے اور یہی ہماری زندگی کا مکمل ضابطہ ہے۔''

اسلام کا بنیادی مطالبہ

آپؒ نے علی گڑھ میں خطاب کرتے ہوئے نظریہ پاکستان کو ان الفاظ میں واضح کیا:

''پاکستان کے مطالبے کا محرک اور مسلمانوں کے لیے جداگانہ مملکت کی وجہ کیا تھی؟ تقسیم ہند کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ اس کی وجہ ہندوؤں کی تنگ نظری ہے نہ انگریزوں کی چال، یہ اسلام کا بنیادی مطالبہ ہے۔''

پاکستان ایک ابدی حقیقت

11 اکتوبر 1947ء کو حکومتِ پاکستان کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظم نے فرمایا:

''دس سال سے ہم جس مملکت کی تخلیق کے لیے کوشاں تھے، خدا کے بڑے کرم و برتری کی مہربانی سے اب ایک حقیقت بن چکی ہے۔ اب پاکستان کا مقصد ہمارے لیے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کہ ہم نے ایک ایسی ریاست بنائی ہے جس میں ہم آزاد افراد کی طرح رہ سکیں، اپنی تہذیب و ثقافت کو ترقی دے پائیں اور اسلام کے اجتماعی نظامِ عدل کے اصولوں پر عمل پیرا ہو سکیں۔''

اسلامی تجربہ گاہ کا قیام:

نظریہ پاکستان کی وضاحت کرتے ہوئے قائداعظم نے ایک بار یوں فرمایا:

''ہم نے پاکستان کا مطالبہ محض زمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا تھا بلکہ ہم ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے تھے جہاں ہم اسلام کے اصولوں کو آزما سکیں۔

قومی اتحاد

21 مارچ، 1948ء کو ڈھاکہ کے عوام سے خطاب کرتے ہوئے آپؒ نے فرمایا:

''ہمیں بنگالی، پنجابی، سندھی، بلوچی اور پٹھان کے جھگڑوں سے بالاتر ہو کر سوچنا چاہیے۔ ہم صرف اور صرف پاکستانی ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ پاکستانی بن کر زندگی گزار سکیں۔'' اس کے علاوہ آپؒ نے اقلیتوں کو مکمل تحفظ دینے اور برابری کے حقوق دینے کا اعلان کیا اور یہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔

سٹیٹ بنک آف پاکستان

یکم جولائی، 1948ء قائداعظم نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:

''مغرب کے معاشی نظام نے انسانیت کے لیے ناقابلِ حل مسائل پیدا کیے ہیں اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے سچے تصورِ مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔''

حاصل کلام

www.ilmkidunya.com

قائداعظمؒ نے مختلف مقامات پر خطاب کے دوران قوم کے سامنے نظریہ پاکستان کی اہمیت اجاگر کی اور پاکستان کا ایک مکمل اور واضح نقشہ پیش کیا۔

اہم ترین معلومات

1۔	14 اگست 1947ء	پاکستان کا قیام
2۔	نظریہ	آئیڈیالوجی
3۔	دین اسلام	پاکستان کے نظریے کی اساس
4۔	توحید و رسالت	اسلام کا پہلا رکن
5۔	نماز	اسلام کا دوسرا رکن
6۔	روزہ	اسلام کا تیسرا رکن
7۔	زکوٰۃ	اسلام کا چوتھا رکن
8۔	مالی عبادت	زکوٰۃ
9۔	حج	اسلام کا پانچواں رکن
10۔	14 فروری 1948ء	قائداعظم کا سبی کے مقام پر خطاب
11۔	1857ء	جنگ آزادی
12۔	1867ء	اردو ہندی تنازعہ
13۔	1930ء	علامہ اقبال کا خطبہ الٰہ آباد
14۔	1933ء	پاکستان کا نام تجویز ہوا
15۔	پاکستان کا نام تجویز کیا	چودھری رحمت علی
16۔	Now, or Never	چودھری رحمت علی کا کتابچہ
17۔	23 مارچ 1940ء	قرارداد لاہور
18۔	قرارداد لاہور صدارتی خطبہ	قائداعظم
19۔	1943ء	قائداعظم کا کراچی میں خطاب
20۔	مارچ 1944ء	قائداعظم کا طلبہ سے خطاب
21۔	11 اکتوبر 1947ء	قائداعظم کا حکومت پاکستان کے افسران سے خطاب
22۔	21 مارچ 1948ء	قائداعظم کا ڈھاکہ میں خطاب
23۔	یکم جولائی 1948ء	قائداعظم نے سٹیٹ بنک آف پاکستان کا افتتاح کیا

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

{کثیر الانتخابی سوالات}

مشقی سوالات

☆ ہر سوال کے چار جوابات دیئے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ اردو ہندی تنازعہ کب شروع ہوا۔ **(لاہور بورڈ 2013/15)**

(الف) 1861 (ب) 1863 (ج) 1865 (د) 1867

2۔ اسلام کا پہلا رکن ہے۔ **(لاہور بورڈ 2013-15)**

(الف) توحید و رسالت (ب) نماز (ج) روزہ (د) زکوٰۃ

3۔ جنگ آزادی کب لڑی گئی؟

(الف) 1855 (ب) 1857 (ج) 1859 (د) 1861

4۔ اسلام میں اقتدار اعلیٰ کا مالک ہے۔

(الف) اللہ تعالیٰ (ب) پارلیمنٹ (ج) صدر (د) عوام

5۔ قرارداد لاہور میں خطبہ صدارت کس نے دیا؟

(الف) قائداعظم (ب) فضل حق (ج) محمد علی جوہر (د) لیاقت علی خان

6۔ 1930 میں مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور کس نے دیا۔ **(لاہور بورڈ 2014/15)**

(الف) سر سید احمد خاں (ب) چوہدری رحمت علی (ج) سر آغا خان (د) علامہ اقبال

7۔ قیام پاکستان کس صدی کا واقعہ ہے۔

(الف) 18ویں (ب) 19ویں (ج) 20ویں (د) 21ویں

8۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کا افتتاح ہوا۔

(الف) یکم جولائی 1948ئ (ب) 5 مئی 1948ئ (ج) 14 اگست 1947ئ (د) یکم اکتوبر 1947ء

9۔ نظریہ پاکستان کی اساس ہے۔ **(لاہور بورڈ 2015)**

(الف) اجتماعی نظام (ب) لائحہ عمل (ج) ترقی پسندیت (د) اسلامی نظریہ

10۔ لفظ پاکستان کے خالق ہیں۔ **(لاہور بورڈ 2013/15)**

(الف) علامہ اقبال (ب) سر آغا خان (ج) چوہدری رحمت علی (د) قائداعظم

11۔ پاکستان کے خالق ہیں۔

(الف) علامہ اقبال (ب) سر آغا خان (ج) چوہدری رحمت علی (د) قائداعظم

www.ilmkidunya.com

12۔ علامہ اقبال نے خطبہ الہ آباد کب پیش کیا۔

(الف) 1929 (ب) 1930 (ج) 1933 (د) 1940

13۔ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ (لاہور بورڈ 2015)

(الف) نماز (ب) زکوٰۃ (ج) روزہ (د) حج

14۔ قرارداد لاہور منظور ہوئی۔

(الف) 1939ئ (ب) 1940ئ (ج) 1941ئ (د) 1942ء

15۔ سیاسی تمدنی اصولوں کا مجموعہ جس پر کسی قوم کی بنیاد استوار ہوں۔

(الف) تھیوری (ب) فلاسفی (ج) نظریہ (د) قانون

16۔ اگر کوئی _____ اپنے نظریہ کو نظر انداز کر دے اس کا وجود ختم ہوتا ہے۔

(الف) حکومت (ب) قوم (ج) ریاست (د) ملک

17۔ نظریہ پاکستان ایسی ریاست کا نام ہے جہاں عوامی _____ کا خیال رکھا جائے

(الف) فلاح وبہبود (ب) ترقی (ج) خوشحالی (د) احترام

18۔ اسلامی ریاست اور معاشرے کی بنیاد ہے۔

(الف) اخوت (ب) ہمدردی (ج) عزت نفس (د) مشورت

19۔ سرسید احمد خان نے دوقومی نظریہ پیش کیا۔

(الف) 1861ئ (ب) 1863ئ (ج) 1865ئ (د) 1867ء

20۔ دوقومی نظریہ کے زبردست حامی ہیں۔

(الف) قائداعظم (ب) علامہ اقبال (ج) سرسید احمد خان (د) چوہدری رحمت علی

21۔ پاکستان وجود میں آیا۔

(الف) 10 اگست 1947 (ب) 12 اگست 1947 (ج) 14 اگست 1947 (د) 15 اگست 1947

22۔ قائداعظم نے ڈھاکہ میں خطاب کیا۔

(الف) مارچ 1947 (ب) اکتوبر 1947 (ج) مارچ 1948 (د) جولائی 1948

23۔ پاکستان میں _____ کو تحفظ دینے کی سوچ قیام پاکستان کے مطالبے کے پس منظر میں تھی۔

(الف) اقلیتوں (ب) سابقہ زمین (ج) خواتین (د) عوام

24۔ 1867 میں تنازعہ شروع ہوا۔

(الف) ہندو مسلم (ب) شیعہ سنی (ج) اردو ہندی (د) مسلم انگریز

www.ilmkidunya.com

25۔ توحید و رسالت اسلام کا رکن ہے۔
(الف) چوتھا (ب) تیسرا (ج) دوسرا (د) پہلا

26۔ 1857ء میں لڑی گئی۔
(الف) صلیبی جنگ (ب) جنگ آزادی (ج) جنگ پلاسی (د) پہلی جنگ عظیم

27۔ اسلامی نظریہ حیات نظریہ پاکستان کی۔۔۔۔۔۔ہے۔
(الف) انجام (ب) آغاز (ج) اساس (د) پہچان

28۔ روزہ اسلام کا رکن ہے۔
(الف) پہلا (ب) دوسرا (ج) تیسرا (د) چوتھا

29۔ اسلامی۔۔۔۔اور معاشرے کی بنیاد مشاورت ہے۔
(الف) فرد (ب) قوم (ج) حکومت (د) ریاست

30۔ 1867 میں دو قومی نظریہ پیش کیا۔
(الف) سرسید احمد خان (ب) قائداعظم (ج) علامہ اقبال (د) رحمت علی

{جوابات}

1	د	7	ج	13	ج	19	د	25	د
2	الف	8	الف	14	ب	20	الف	26	ب
3	ب	9	د	15	ج	21	ج	27	ج
4	الف	10	ج	16	ب	22	ج	28	ج
5	الف	11	د	17	الف	23	الف	29	د
6	د	12	ب	18	د	24	ج	30	الف

www.ilmkidunya.com

مختصر جوابات (مشقی سوالات)

سوال: نظریہ سے کیا مراد ہے؟ (لاہور بورڈ 2015)

جواب: نظریہ:

نظریہ کو انگریزی زبان میں آئیڈیالوجی کہتے ہیں۔ نظریہ سے مراد ایسا ضابطہ یا پروگرام ہے جس کی بنیاد فلسفہ و تفکر پر رکھی گئی ہو اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں مثلاً سیاسی، معاشرتی اور تہذیبی مسائل کے حل کے لیے کوئی منصوبہ بنایا گیا ہو۔

سوال: توحید سے کیا مراد ہے؟ (لاہور بورڈ 2013)

جواب: توحید

توحید سے مراد یہ ہے: اللہ کو ایک ماننا۔

''اللہ تعالیٰ واحدہ لاشریک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ وہ پوری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ کوئی چیز اس کے علم سے باہر نہیں ہے۔ کوئی شے اس کی قدرت سے باہر نہیں ہے۔''

سوال: اِن اللہ علیٰ کل شیئٍ قدیر o کا ترجمہ لکھیں۔ (لاہور بورڈ 2015)

جواب: ترجمہ

بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

سوال: عقیدہ رسالت کا کیا مطلب ہے۔ (لاہور بورڈ 2015)

جواب: عقیدہ رسالت

عقیدہ رسالت کا مطلب رسولوں پر ایمان لانا ہے اور حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی تسلیم کرنا ہے۔ دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک و شبہ نہ کیا جائے۔ قرآن اور اسوۂ رسول ﷺ کو سرچشمہ ہدایت ماننا عقیدہ رسالت کا لازمی تقاضا ہے۔

سوال: نظریہ پاکستان سے کیا مراد ہے؟ (لاہور بورڈ 2014)

جواب: نظریہ پاکستان

☆ نظریہ پاکستان ایک ایسی ریاست کے قیام کا نام ہے جہاں عوامی فلاح و بہبود کا خیال رکھا جائے۔

☆ نظریہ پاکستان قرآن و سنت کے اصولوں پر مبنی معاشرہ کی تخلیق کا نام ہے۔

☆ نظریہ پاکستان اسلام کے اصولوں پر عمل کرنے اور ایک تجربہ گاہ کے حصول کے لیے سوچ کا نام ہے۔

سوال: قائداعظم نے سٹیٹ بنک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟ (لاہور بورڈ 2014)

جواب: سٹیٹ بنک کا افتتاح

یکم جولائی 1948ء کو قائداعظم نے سٹیٹ بنک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا

''مغرب کے معاشی نظام نے انسانیت کے لیے ناقابل حل مسائل پیدا کیے ہیں اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا ہے جو اسلام کے صحیح تصور مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔''

سوال: علامہ اقبال نے مسلم امت کی اساس کے حوالے سے کیا فرمایا؟ (لاہور بورڈ 2013/15)

www.ilmkidunya.com

جواب: **مسلم ملت کی اساس**

علامہ اقبال نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے فرمایا کہ

''مسلمان اسلام کی وجہ سے ایک ملت میں اور ان کی قوت کا دارمدار بھی اسلام ہے۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر — خاص ہے ترکیب میں قوم رسولِ ہاشمی
ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار — قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تیری

سوال: **اخوت کے بارے میں حضور اکرم ؐ کا کیا ارشاد ہے؟** (لاہور بورڈ 2014)

جواب: **اخوت**

اخوت کے متعلق حضرت محمد ؐ کا ارشاد ہے کہ

''مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس سے خیانت نہ کرے۔ اور آپ ؐ نے کینہ اور حسد سے باز رہنے کا درس دیا۔

سوال: **قائداعظم محمد علی جناح نے قومیت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟** (لاہور بورڈ 2013/14)

جواب: **قومیت کی تعریف**

قائداعظم محمد علی جناح نے قومیت کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ

''قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رو سے الگ قوم ہیں وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔''

سوال: **برصغیر کے تاریخی تناظر میں دوقومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟** (لاہور بورڈ 2013)

جواب: **دوقومی نظریہ**

برصغیر کے تاریخی تناظر میں دوقومی نظریہ سے مراد ہے کہ ہندوستان میں دو بڑی قومیں آباد ہیں جن میں سے ایک مسلمان اور دوسری ہندو قوم۔ یہ دونوں اقوام اپنے مذہبی نظریات اور رہن سہن کے طریقوں میں ایک دوسرے سے اس قدر مختلف ہیں کہ یہ صدیوں اکٹھا رہنے کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل نہ سکیں۔

سوال: **پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں قائداعظم نے کیا ارشاد فرمایا؟**

جواب: **اقلیتوں کے حقوق**

پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے بارے فرمایا کہ

''پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کا خیال رکھا جائے گا۔ اسلامی معاشرے میں اقلیتوں کے حقوق جان و مال عزت کے تحفظ کی تلقین ہے۔''

سوال: **علامہ اقبال نے اپنے مشہور خطبہ الہ آباد میں کیا ارشاد فرمایا؟**

جواب: **خطبہ الہ آباد**

1930ء میں علامہ اقبال نے خطبہ الہ آباد میں ارشاد فرمایا کہ

''مجھے ایسے نظر آتا ہے شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم

www.ilmkidunya.com

اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔"

سوال: ارکان اسلام کے نام تحریر کیجیے۔ **(لاہور بورڈ 2016)**

جواب: ارکان اسلام کے نام:

☆۔ توحید و رسالت ☆۔ نماز ☆۔ روزہ ☆۔ زکوٰۃ ☆۔ حج

سوال: نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظریہ

☆ نظریہ سیاسی اور تمدنی اصولوں کا مجموعہ ہے جس پر کسی قوم یا تہذیب کی بنیادیں استوار ہوتی ہیں۔

یا

☆ عام زندگی کا ضابطہ یا کوئی پروگرام جس کی بنیاد فکر و فلسفہ پر استوار ہو آئیڈیالوجی کہلاتا ہے۔

سوال: چودھری رحمت علی نے لفظ پاکستان کب تجویز کیا؟ **(لاہور بورڈ 2013)**

جواب: پاکستان کا نام

چودھری رحمت علی نے 1933 میں ایک کتابچہ Now or, never کے نام سے شائع کیا۔ اس کتابچہ میں مسلمانوں کی علیحدہ ریاست کا نام، پاکستان تجویز کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

www.ilmkidunya.com